شاشی میں احناف کے جتنے دلائل ہیں، اس کی توضیح وتشریح ہے، علم اصول کے تمام کتب کا نچوڑ کہنا چاہئے۔

۱۱۔مشکلات القرآن : مشکلات القرآن کے موضوع پر بھی ایک رسالہ زیر تالیف ہے۔

۱۲۔پٹھانوں کی روایات شریعت کی روشنی میں : پشتون، پٹھان من حیث القوم ایک دیندار قوم ہے۔ تاریخی لحاظ سے بھی بہادر اور دلیر اور علمی روایات کی امین قوم ہے۔ مولانا موصوف نے پٹھانوں کے رواجات وروایات کو جمع کر کے شریعت سے موازنہ کیا ہے۔ اسلئے کہ انکے اکثر افعال شریعت کے عین مطابق ہیں اور انہیں پتہ بھی نہیں کہ یہ اسلام ہے

۱۳۔علمی جواہر : وسعتِ مطالعہ اور تبحر علمی میں مولانا مدظلہٗ اپنے اساتذہ بالخصوص مشائخ حقانیہ کے پرتو اور نظیر ہیں۔ دورانِ مطالعہ جو بات اچھی معلوم ہوئی، اسے نوٹ کر دیا، علمی نکات، لطائف وظرائف کا ایک حسین مجموعہ، جس میں مولانا مدظلہٗ کی ظریفانہ طبیعت کی ظرافت اور نصف صدی کے تجربوں کی تجوریاں بھی ہیں۔ ابھی زیر ترتیب ہے، خدا کرے جلد شائع ہو۔

۱۴۔مسنون دُعائیں : صبح وشام اور روزمرہ کی مسنون دُعاؤں کا مجموعہ ۱۴۵ صفحات پر مشتمل شعبۂ تصنیف و تالیف خانقاہ گستوۂ ژوب سے شائع ہوئی۔

۱۵۔فضائل درود شریف واستغفار : درود شریف کے برکات، فضائل اور درود شریف کے الفاظ جو احادیث میں وارد ہیں۔ استغفار کے فضائل اور روزانہ استغفار منزل بہ منزل۔ ۱۱۸ صفحات پر مشتمل شعبۂ تصنیف و تالیف خانقاہ گستوۂ ژوب نے شائع کی ہے۔

مولانا مدظلہٗ مادر علمی جامعہ دارالعلوم حقانیہ کے قابلِ فخر فرزند ہیں۔ ان کے مضامین بھی الحق والقاسم میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ مولانا موصوف اپنی ان تمام کوششوں کے بارے میں لکھتے ہیں۔ ''والد کریمؒ کی دُعاؤں اور قاری ثناء الحق صاحب کے اصرار نے دارالعلوم دیوبند کے بعد جنوبی ایشاء کی سب سے بڑی اسلامی یونیورسٹی مرکز علم دارالعلوم حقانیہ کے پُرانوار ماحول میں پہنچا دیا اور پانچ سال تک دارالعلوم میں اکابر اساتذہ، مشائخ اور جید افاضل سے بھرپور استفادہ کی سعادت حاصل ہوئی۔ بالخصوص محدثِ کبیر، قائد شریعت شیخ الحدیث مولانا عبدالحق بانی و مہتمم دارالعلوم حقانیہ کے درسِ حدیث، نجی مجالس، مستجاب دُعاؤں، خصوصی شفقت وعنایت اور کرم فرمائیوں کا یہ ثمرہ مرتب ہوا کہ آج بندہ سے اللہ تعالیٰ تھوڑی بہت دین کی خدمت لے رہا ہے۔'' واقعہ بھی یہی ہے کہ من لم یشکر الناس لم یشکر اللّٰہ.

خط وکتابت کرتے وقت اپنے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیجئے۔